43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 28 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

پنجاب میں ڈیمز بنانے کی تفصیلات

*6198: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کے لیے Feasibility بنائی گئی ہے؟

(ب) کتنے ڈیمز پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور یہ کب تک مکمل کر لئے جائیں گے، تاریخ وسال سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 20 اگست 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ پنجاب خطہ پوٹھوہار میں چھوٹے ڈیمز کی تعمیر کے لئے 18 نئے ڈیمز پر تحقیقات کے بعد قابل عمل ہونے کی رپورٹس تیار کی گئی ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب نے دوران مالی سال 12-2011 میں تین ڈیموں پر کام شروع کر دیا ہے۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ سوڑا ڈیم

2۔ ارڑ مغلاں

3۔ چاہان ڈیم

یہ ڈیم 2014-06-30 تک مکمل کر لیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

لاہور۔ بی آر بی نہر میں سیوریج کا پانی ڈالنے پر حکومتی اقدامات

*6244: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہر، راجباہ اور مائنز میں سیوریج کا پانی ڈالنا غیر قانونی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بی آر بی کینال جو لاہور کے اندر سے گزرتی ہے، اس میں کئی جگہ پر گندا پانی غیر قانونی طور پر ڈالا جا رہا ہے جسکی وجہ سے انسانوں، مویشیوں اور فصلوں پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

(ج) اس غیر قانونی فعل کو روکنے کے لئے محکمہ متعلقہ نے سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کیا کارروائی کی ہے اور اب تک کتنے چالان کئے گئے، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے اور اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ بی آر بی کینال میں گندا پانی غیر قانونی طریقہ سے ڈالا جا رہا ہے۔ تاہم لاہور برانچ جو شہر میں سے گزرتی ہے اس میں گندا پانی ڈالا جا رہا ہے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی مسلسل میٹنگز کر کے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

(ج) 09-2008 میں 18 عدد نصب شدہ سیوریج پائپوں سے متعلقہ اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کیلئے متعلقہ پولیس سٹیشن کو تحریر کیا تھا تاہم 2009 میں سپریم کورٹ Suo Moto کارروائی کی وجہ سے معاملہ Sub Judice ہو گیا اور عدالتی احکامات کی روشنی میں DCO لاہور کی سربراہی میں کارروائی کی جا رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)</u>

ضلع گجرات، نہروں کے کنارے پودوں سے متعلقہ تفصیلات

*7437: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں سال 10-2009 میں محکمہ اریگیشن کو نہروں کے کناروں پر درخت لگانے کے لئے کتنا فنڈ جاری کیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں نہروں کے کنارے کل کتنے پودے لگائے گئے اور ان پر کتنا خرچ ہوا؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں کتنے درخت نہروں کے کناروں سے چوری ہوئے اور کتنے لوگوں کے خلاف درخت چوری کرنے کے جرم میں تھانوں میں پرچے درج ہوئے، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) مذکورہ عرصہ میں محکمہ کو درخت چوری ہونے سے کتنا نقصان ہوا؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) محکمہ آبپاشی کے پاس جنگلات نہ ہیں اور نہ ہی نہروں کے کنارے پر درخت لگانا محکمہ آبپاشی کا کام ہے لہذا فنڈ جاری کرنے کا جواز نہ ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی کے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) محکمہ آبپاشی کے متعلقہ نہ ہے۔

(د) محکمہ آبپاشی کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

سب ڈویژن کنگن پور میں موگہ جات کی مرمت کی تفصیلات

*7668: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ایس ڈی اوسب ڈویژن کنگن پور محکمہ نہر کتنے عرصہ سے تعینات ہے ؟

(ب)10-2009اور11-2010سب ڈویژن کنگن پور میں موگہ جات کی مرمت کیلئے کتنی رقم خرچ کی گئی ؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ موگہ جات کی مرمت صرف کاغذوں میں کی گئی عملی طور پر کوئی موگہ مرمت نہیں کیاگیا؟

(د) کیاحکومت مذکورہ بالا مسئلے کی انسپکشن،انکوائری کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں توکیوں ؟

(تاریخ وصولی14اکتوبر2010تاریخ ترسیل 21دسمبر2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) موجودہ ایس ڈی اوعرصہ سات ماہ سے کنگن پور سب ڈویژن میں تعینات ہے۔

(ب) سال2010۔2009اور11۔2010میں موگہ جات کی مرمت پر کل

2,75,227روپے(2لاکھ75ہزار2سو27روپے) خرچ کیے گئے۔

(ج) تمام موگہ جات کاکام عملی طور موقع پر کیاگیاہے جسکے لیے ٹھیکیدار کی خدمات لے کر کام مکمل ہونے کے بعد ادائیگی کی گئی ہے۔

(د) تمام موگہ جات کا کام عملی طور موقع پر کیا گیا ہے اور موقع پر موجود سب انجینئر اور ایس ڈی او کی نگرانی میں کام مکمل کیا گیا ہے جسکی ادائیگی Third Party Consultant کی انسپکشن کے بعد کی گئی۔ لہذاانکوائری کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

سمال ڈیمز بنانے کی تفصیلات

*9002: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نے تحصیل فتح جنگ، ضلع راولپنڈی، چکوال اور جہلم میں 2002ء سے 2007 تک کتنے سمال ڈیمز تعمیر کئے؟

(ب) ان ڈیمز کی تعداد کتنی ہے اور ان پر کتنے اخراجات آئے ہیں؟

(ج) ان ڈیمز کے ذریعہ کتنی اراضی کو پانی فراہم کیا گیا؟

(د) ان ڈیمز میں سے کتنے ایسے ڈیمز ہیں جن سے آج تک ایک ایکڑ رقبہ کو بھی پانی فراہم نہ کیا جا سکا اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ہ) محکمہ کب تک ان علاقوں کی اراضی کو پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ نے مالی سال 2002 تا 2007 کل گیارہ ڈیموں کی تعمیر کی جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

تحصیل فتح جنگ	0 ڈیمز
ضلع راولپنڈی	1 ڈیمز

ضلع چکوال 5ڈیمز

ضلع جہلم 5ڈیمز

(ب) تعمیر کیے گئے ڈیمز کی کل تعداد 11 ہے جن کا تخمینہ لاگت 1139.381 ملین روپے ہے۔

(ج) مذکورہ بالا ڈیموں سے 5091 ایکڑ اراضی کو پانی فراہم کیا جارہا ہے جس میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔

(د) ان ڈیموں میں سے دو ڈیم ایسے ہیں جن سے آج تک ایک ایکڑ رقبہ کو پانی نہیں دیا جا سکا یہ ڈیم شاہ حبیب اور فتح پور ہیں۔ ان ڈیموں میں پانی ڈیڈ سٹوریج لیول سے کم ہونے کی وجہ سے زمینوں کو فراہم نہ کیا جارہا ہے جو نہی پانی ڈیڈ سٹوریج لیول سے اوپر آئیگا آبپاشی کے لیے پانی مہیا کر دیا جائیگا۔

(ہ) محکمہ جلد ان تمام علاقوں کی اراضی کو پانی فراہم کرتا چاہتا ہے۔ تاہم بعض ڈیموں میں پانی نہ بھر جانے کی وجہ سے فراہمی متاثر ہوتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع سرگودھا۔ محکمہ آبپاشی و قوت برقی کے رقبہ کی تفصیلات

*9144: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ آبپاشی و قوت برقی کا کتنا رقبہ ہے، کتنا زرعی ہے اور کتنا بنجر غیر آباد ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر کہاں کہاں رہائش گاہیں ہیں؟

(ج) کتنا رقبہ پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر دیا گیا ہے، یہ کب دیا گیا تھا اس سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے، تفصیل سال 10-2009 اور 11-2010 کی بتائیں؟

(د) کتنے رقبہ پر کن کن لوگوں نے قبضہ کرر کھا ہے؟
(ہ)ان ناجائز قابضین کے نام اور رقبہ کی تفصیل نیزان سے کب تک رقبہ واگزار کروایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 6 جون 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سر گودھا میں محکمہ آبپاشی کا کل رقبہ 186.59 ایکڑ ہے اور کوئی رقبہ بنجر نہ ہے۔ جس کی تفصیل "Annex"A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سر گودھا میں رہائش گاہوں کے رقبہ کی تفصیل "Annex"A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سر گودھا میں دوران سال 10-2009 اور 11-2010 کوئی رقبہ ٹھیکے پر نہ دیا گیا ہے۔ کیونکہ حکومت پنجاب نے سرکاری زمینوں کو پٹہ دینے پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔

(د) ضلع سر گودھا میں کوئی ناجائز قابض نہ ہے ماسوائے نور محمد نمبر دار جس نے چک نمبر 130 شمالی تحصیل سلانوالی میں 5.68 ایکڑ رقبہ پر قبضہ کرر کھا ہے۔

(ہ) نور محمد نمبر دار نے چک نمبر 130 شمالی تحصیل سلانوالی میں 5.68 ایکڑ رقبہ پر قبضہ عرصہ 20 سال سے کرر کھا ہے۔ مسمی نور محمد نے ایڈیشنل کمشنر سر گودھا کے فیصلہ کے خلاف ممبر بورڈ آف ریونیو لاہور کے پاس اپیل دائر کر کے حکم امتناعی حاصل کرر کھا ہے جسکی آئندہ تاریخ پیشی 26.12.2012 مقرر تھی۔ (کاپی حکم امتناعی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) اب آئندہ پیشی تاریخ 23.01.2013 مقرر ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع سرگودھا۔ محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*9145: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ آبپاشی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس وقت ضلع سرگودھا میں محکمہ کی کتنی ورکشاپ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) ان ورکشاپس کا رقبہ اور عملہ کی تفصیل گریڈ وائز بتائیں؟

(د) ان ورکشاپس میں کون کون سے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(ہ) ان ورکشاپس کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(و) کیا حکومت ان ورکشاپس کی آمدن بڑھانے کیلئے مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 6 جون 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودہا میں محکمہ آبپاشی کے کل 21 دفاتر ہیں جن کی تفصیل (Annex: "A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت ضلع سرگودھا تحصیل بھلوال میں ایک ورکشاپ ہے جو ایریگیشن ورکشاپ ڈویژن بھلوال کہلاتی ہے

(ج) اس ورکشاپ کا ٹوٹل رقبہ 199 ایکڑ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ ڈی۔ایل۔آر لاہور	109 ایکڑ	برائے ماڈل فارمنگ / آبپاشی
2۔ ورکشاپ ایریا بمعہ کالونیز اور دفاتر وغیرہ	90 ایکڑ	
	ٹوٹل 199 ایکڑ	

ملازمین کے گریڈ	عہدہ	تعداد
18	ایگزیکٹو انجینئر	1
17	2اسسٹنٹ انجینئر، 1اکاؤنٹنٹ	3
14	ہیڈ کلرک	1
13	ہیڈ ڈرافسٹین	1
11	2سب انجینئر، 2ڈرافسمین، 4اکاونٹس کلرک	8
10	سینئر فورمین	1
09	4اکاونٹس کلرک، 1جونیئر فورمین	5
08	1آٹومکینک 2فورمین 1سکیورٹی اسسٹنٹ 2فٹر 1مولڈر	7
07	13جونیئر کلرک 12فٹر 7مکینک	32
06	14فٹر، 3مولڈر	17
05	20ورک منشی 27فٹر 3ڈرائیور	50
04	3فٹر	3
03	6فٹر 1مستری، 1ٹیوب آپریٹر، اجمعدار	9
02	10بیلدار، 9چوکیدار، 2نائب قاصد، 6سویپر	27
01	کوئی نہیں	
	ٹوٹل	172

(د)اس ورکشاپ میں بیراجوں، نہروں کے گیٹس اینڈگیئر نگ سسٹم کی تیاری اور موقع پر فلنگ کی جاتی ہے مزید مکینیکل مشینری کی مرمت بھی کی جاتی ہے۔

(ہ)اس ورکشاپ کے سال 10۔2009اور 11۔2010 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

سال 10۔2009	آمدن	اخراجات
	48.869ملین	25.234ملین
سال 11۔2010	41.666ملین	38.233ملین

(و) بھلوال ایریگیشن ورکشاپ 1956 میں ایک خاص مقصد کے لیے بنائی گئی تھی۔یہاں سے تونسہ بیراج کے گیٹس بنائے اور فٹ کیے گئے۔اس طرح بعد میں مختلف بیراجوں اور نہروں کے گیٹس مرمت وغیرہ کا کام ہوتا رہا جو آج تک جاری ہے۔ محکمہ آبپاشی نے تمام فیلڈزون کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ان کے تمام مکینیکل کے کام سرکاری ورکشاپس سے کروائے جائیں اور اس کی وجہ سے ورکشاپس کی آمدنی میں بہتری آئے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)</u>

<u>تونسہ بیراج کے گردونواح کی سرکاری اراضی کو قابضین سے واگزار کروانے کی تفصیلات</u>

*9663:<u>چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ انہار کے افسران واہلکاران کی ملی بھگت سے تونسہ بیراج کی چار ہزار ایکڑ سے زائد کروڑوں روپے کی اراضی پر بااثر افراد قابض ہو گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تونسہ بیراج کے گردونواح کے بااثر افراد نے عرصہ دراز سے ہزاروں ایکڑ اراضی پر قبضہ کر رکھا ہے جبکہ محکمہ انہار کی جانب سے ناجائز قابضین سے قبضہ

چھڑوانے کے لئے آج تک ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے گئے جس کی وجہ سے مزید اراضی پر ناجائز قبضے ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تونسہ بیراج کے گرد و نواح کی تمام اراضی کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ انہار کے افسران و اہلکاران کی ملی بھگت سے تونسہ بیراج کی چار ہزار ایکڑ سے زائد کروڑوں روپے کی اراضی پر بااثر افراد قابض ہو گئے ہیں۔

پانڈ ایریا کی 16225 ایکڑ بشمول چار ہزار ایکڑ مذکورہ اراضی مورخہ 16.06.2009 کو گورنمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(Rev)I&P/12-54/2002/Pond Area مورخہ 06.11.2002 کے مطابق وائلڈ لائف کو Hand over کر دی گئی تھی۔

اب یہ زمین محکمہ انہار کے قبضہ میں نہ ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ تمام پانڈ ایریا کا رقبہ محکمہ وائلڈ لائف کو دے دیا گیا تھا۔ لہٰذا متعلقہ معلومات محکمہ ہذا کے پاس میسر نہ ہے۔

(ج) محکمہ وائلڈ لائف سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

پی پی 32، ضلع سرگودھا کے سیم و تھور والے علاقوں میں ٹیوب ویل لگانے کی تفصیلات

*9704: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 32 ضلع سرگودھا کے سیم و تھور والے علاقوں میں ٹیوب ویل لگانے کے لئے پی سی 1 کی منظوری ہو چکی تھی اور ایڈمنسٹریٹو اپروول بھی کر دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سکیم کو نامعلوم وجوہات کی بنا پر DROP کر دیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سکیم کو ڈراپ کرنے کے کیا اسباب ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے کہ کھال کے ساتھ چار فٹ پٹڑی لازمی ہے۔ تاہم پانی رسنے کی وجہ سے کھال بار بار نہ ٹوٹے اور پانی ضائع نہ ہو مٹی سے بنائی گئی پٹڑی عموماً دو فٹ ہوتی ہے مذکورہ کھال پختہ ہونے کی وجہ سے محفوظ ہے۔

(ج) محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔ پختہ کھال کے ساتھ پٹڑی بنانا اور اس کی دیکھ بھال کرنا حصہ داران موگہ کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع قصور۔ چھوٹے ڈیمز بنانے کی تفصیلات

*9963: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کی حدود میں کتنے چھوٹے ڈیمز بنائے جارہے ہیں؟

(ب) یہ ڈیمز تکمیل کے کن مراحل میں ہیں؟

(ج) ان ڈیمز سے علاقے کی عوام کو کیا کیا فوائد حاصل ہونگے؟

(د) ان ڈیمز پر کتنے اخراجات کا تخمینہ لگایا گیاہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) ضلع قصور کی حدود میں کوئی ڈیم نہیں بنایاجارہاہے۔

(ب) جواب جز(الف) میں دے دیا گیاہے۔

(ج) جواب جز(الف) میں دے دیا گیاہے۔

(د) جواب جز(الف) میں دے دیا گیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع سرگودھا: زرعی اراضی کو پانی کی فراہمی کی تفصیلات

*9966: سردار کامل گجر: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنے رقبہ کو محکمہ آبپاشی کی طرف سے پانی فراہم کیا جاتاہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع کی لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے بیکار پڑی ہے؟

(ج) حکومت نے پچھلے تین سال کے دوران اس ضلع کی تمام زرعی اراضی کوآبپاشی کیلئے پانی فراہم کرنے کیلئے کیااقدامات اٹھائے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودہا میں 11,50,629 ایکڑ رقبہ کو محکمہ آبپاشی کی طرف سے پانی فراہم کیا جاتا ہے جسکی تفصیل "Annex:"A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی بیکار نہ پڑی ہے چونکہ پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے ڈیم نہ بنائے گئے ہیں اس لئے پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے مزید اِنکمانڈ رقبہ کو پانی مہیا نہیں کیا جاسکتا۔

(ج) حکومت پنجاب نے بذریعہ لیٹر نمبر SO(Rev)1-15/74 مورخہ 2006-10-11 نئے رقبہ جات کو پانی دینے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ اب حکومت پنجاب کی نئی پالیسی کے تحت ایک Reappropration Committee بنائی گئی ہے جو ایسے رقبہ جات کا تعین کرتی ہے کہ جن نہری رقبہ جات پر سٹرکیں و عمارات بنائی گئی ہیں یا دریائی کٹاؤ کی نذر ہو گئی ہیں تو ایسے رقبہ جات کے پانی کو اُس سسٹم میں کمانڈ ایبل رقبہ کو پانی مہیا کیا جا سکتا ہے جو اس سے قبل نہری پانی سے محروم تھے۔ البتہ پچھلے تین سال کے دوران کسی نئے رقبہ کو پانی نہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع قصور۔ پن بجلی گھر کی تعمیر و پانی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*9967: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں موجودہ حکومت نہروں پر پن بجلی گھر تعمیر کر رہی ہے اگر ہاں تو اس منصوبہ کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اگر نہیں تو کیا حکومت اس ضلع میں 12-2011 کے دوران پن بجلی گھر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں 2009 اور 2010 میں محکمہ انہار نے پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے اور ان سے تاوان کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(ج) پانی چوری روکنے کیلئے حکومت نے پچھلے تین سالوں میں کیا کیا اقدامات اٹھائے، ان اقدامات کے نتیجہ میں بتدریج پانی چوری میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) ضلع قصور میں 2009 اور 2010 میں پانی چوری کے 6546 مقدمات برائے اندراج محکمہ پولیس ارسال کئے گئے اور تاوان کی مد میں پانی چوروں کے خلاف 208.38 ملین روپے تاوان عائد کیا گیا۔

سال 2009	فصل	تعداد کیس پانی چوری	رقم تاوان جو عائد کی گئی
لاہور ڈویژن	ربیع 09-2008	821	26.574
	خریف 2009	1018	32.976
قصور ڈویژن	خریف 2009	1800	40.113
	میزان سال	3639	99.665
سال			

2010			
لاہورڈویژن	ربیع 10-2009	738	28.689
	خریف2010	1134	21.325
قصورڈویژن	خریف2010	1005	58.699
	میزان سال2010	2877	108.714
	خریف2011	842	2.970
	کل میزان	6546	208.378ملین

(ج)ضلع قصور میں پانی چوروں کے خلاف نہ صرف پولیس کارروائی کی گئی بلکہ انکے خلاف کینال اینڈڈرینج ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے تاوان کیس مرتب کرکے بھاری جرمانہ کیاگیاجس کی تفصیل جز(ب)میں درج ہے مذکورہ کارروائی کی وجہ سے 2010 میں پانی چوری کی وارداتوں میں واضح کمی ہوئی۔ جوکہ 21 فیصد ہے۔اس طرح سال 2011 میں 26 فی صد پانی چوری میں کمی واقع ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26نومبر2012)

ضلع شیخوپورہ واوکاڑہ: نہروں پرپن بجلی گھر تعمیر کرنے وپانی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*9970: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیایہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ واوکاڑہ میں موجودہ حکومت نہروں پرپن بجلی گھر تعمیر کررہی ہے اگرہاں تواس منصوبہ کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اوراگرنہیں توکیاحکومت ان اضلاع

میں 12-2011 کے دوران پن بجلی گھر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مذکورہ اضلاع میں 2009 اور 2010 میں محکمہ انہار نے پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے اور ان سے تاوان کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(ج) پانی چوری روکنے کیلئے حکومت نے پچھلے تین سالوں میں کیا کیا اقدامات اٹھائے، ان اقدامات کے نتیجہ میں پانی چوری میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ حکومت ضلع شیخوپورہ کی حدود میں اپر چناب کینال کی ٹیل برجی نمبر 283 پر ایک بجلی گھر تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ محکمہ انرجی کے توسط سے پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت تعمیر کیا جائے گا۔ بجلی گھر کی تعمیر کیلئے مختص رقم انرجی ڈیپارٹمنٹ پنجاب سے متعلق ہے۔

(ب) شیخوپورہ ڈویژن یو سی سی ضلع شیخوپورہ کی حدود میں سال 2009 میں 1349 وقوعہ جات پولیس کو رپورٹ کیے گئے تھے ان سے متعلق 55 عدد FIR's وصول ہوئی ہیں اور تاوان مبلغ 14.012 ملین روپے عائد کیا گیا ہے۔ سال 2010 میں 1555 پانی چوری کے مقدمات رپورٹ کیے گئے۔ جن میں 86 عدد FIR's درج ہوئیں اور تاوان مبلغ 8.622 ملین عائد کیا گیا۔

(ج) پانی چوری روکنے کیلئے حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے ہمراہ خریف سیزن میں مشترکہ گشت کیے گئے اور پانی چوروں کے خلاف FIR's درج کرائی گئیں۔ مزید برآں عادی پانی چوروں کے خلاف MPO-3 کے تحت بھی کارروائی بھی کی گئی جس سے

پانی چوری میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ سال 2009 میں 7 فیصد، سال 2010 میں 11 فیصد کمی ہوئی اور سال 2011 میں 15 فیصد پانی چوری کی کمی واقع ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

تحصیل شیخوپورہ و اوکاڑہ: راجباہ، مائنرز اور انہار کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9972: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شیخوپورہ و اوکاڑہ میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے راجباہ، مائنز اور انہار واقع ہیں ان کے نام اور ان کا پانی کا ڈسچارج کتنا ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان سے ان تحصیلوں کا کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے اور کتنے ایکڑ رقبہ پانی سے محروم ہے؟

(ج) پانی سے محروم رقبہ کو پانی فراہم کرنے کیلئے حکومت نے پچھلے تین سالوں میں کیا کیا اقدامات اٹھائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل اوکاڑہ کی جملہ نہروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان انہار سے کل 204859 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔ 19095 ایکڑ رقبہ سیراب نہیں ہوتا۔

(ج) حکومت پنجاب کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(REV)1-15/74 dated 11.10.2006 کے تحت نئے پانی پر پابندی عائد ہے۔ جب پابندی ختم ہو گی تو اقدامات کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع سرگودھا۔بھل صفائی کی تفصیلات

*9976:جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں سال10۔2009اور11۔2010کے دوران بھل صفائی کیلئے کل کتنی رقم رکھی گئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران انہار کی کتنے کلومیٹر بھل صفائی کی گئی؟

(ج)ان سالوں کے دوران محکمہ نے بھل صفائی کرنے کا کتنے کلومیٹر ٹارگٹ رکھا کیاوہ پورا کیا گیا؟

(د) ضلع سرگودھا کی نہروں کی صفائی کیلئے کل کتنا عملہ کام کر رہا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011تاریخ ترسیل 4اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودھا میں سال10۔2009اور11۔2010کے دوران بھل صفائی کے لیے بالترتیب5.788ملین اور5.313ملین روپے مختص کیے گئے۔

(ب) ضلع سرگودھا کی حدود میں سال10۔2009میں انہار کی 256.49کلومیڑاور11۔2010میں208.959کلومیٹر بھل صفائی کی گئی۔ تفصل "Annex "A"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں بھل صفائی کے لیے10۔2009اور11۔2010میں بالترتیب256.49اور208.959کلومیٹر ٹارگٹ رکھا گیااور جوکہ پورا کیا گیا۔

(د) ضلع سرگودھا کی حدود میں بھل صفائی کے لئے کوئی عملہ تعینات نہ ہے تاہم متعلقہ سٹاف بھل صفائی کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26دسمبر 2012)

تحصیل سرگودھا۔راجباہوں،مائنرز وانہار کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9977:جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل سرگودھا میں محکمہ آبپاشی کے کون کونسے راجباہ، مائنرز اور انہار واقع ہیں ان کے نام اور ان کے پانی کا ڈسچارج کتنا ہے، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان سے اس تحصیل کا کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے اور کتنے ایکڑ رقبہ پانی سے محروم ہے؟

(ج) کیا حکومت اس تحصیل کے تمام رقبہ کو نہری پانی وافر مقدار میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل سرگودہا کی حدود میں واقع راجباہ، مائنرز اور انہار کی تفصیل Annex: A"" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل سرگودہا میں 323382 ایکڑ رقبہ C.C.A میں شامل ہے اور سیراب ہوتا ہے اور کوئی رقبہ پانی سے محروم نہ ہے۔

(ج) تحصیل سرگودہا میں CCA میں شامل تمام رقبہ کو پانی دیا گیا ہے۔ پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے حکومت پنجاب نے بذریعہ لیٹر نمبر SO(Rev)1-74/15 مورخہ 11-10-2006 نئے رقبہ جات کو پانی دینے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ اب حکومت پنجاب کی نئی پالیسی کے تحت ایک Reappropration Committee بنائی گئی ہے جو ایسے رقبہ جات کا تعین کرتی ہے کہ جن نہری رقبہ جات پر سڑکیں و عمارات بنائی گئی ہیں یا دریائی کٹاؤ کی وجہ سے دریا برد ہو گئی ہیں تو ایسے رقبہ جات کے پانی کو

اُسی سسٹم میں صرف کمانڈ ایبل نئے رقبہ کو پانی مہیا کیا جا سکے جو اس سے قبل نہری پانی سے محروم تھے۔البتہ پچھلے تین سالوں کے دوران کسی نئے رقبہ کو پانی نہ دیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع فیصل آباد-چک نمبر 128 رب میں غیر قانونی طور پر سرکاری کھال توڑنے کی تفصیلات

*10180: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مربع نمبر 54 چک نمبر 128 رب والے تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کا سرکاری طور پر نہری پانی منظور شدہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مربع کے نو ایکڑ پر غیر قانونی طور پر قابض چند افراد نے سرکاری کھال جگہ جگہ سے توڑ کر نکے بنائے ہوئے ہیں اور غیر قانونی طور پر نہری پانی سے یہ رقبہ سیراب کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے خلاف کافی دفعہ متعلقہ دفاتر اور سرکاری ملازمین کو درخواست دی گئی ہیں مگر ان کے اثر و رسوخ کی وجہ سے ان کے خلاف قانونی کارروائی نہ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت اس رقبہ کے جن غیر قانونی قابضین نے سرکاری کھال غیر قانونی طور پر توڑ رکھی ہے ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2011 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)درست ہے رقبہ مذکورہ موگہ بفاصلہ R/11325 تھیری مائنرز چک نمبر 128 رب کی چک بندی میں واقع ہے اور اس مربع نمبر 54 کا رقبہ CCA میں شامل نہ ہے جس کی وجہ سے اس کا نہری پانی منظور نہ ہے۔

(ب)رقبہ مذکورہ زمینداروں کی ملکیت ہے اور کوئی غیر قانونی طور پر قابض نہ ہے۔واقع کھال پر ناجائز نکہ جات موجود تھے جو کہ محکمہ کے نوٹس میں آنے پر موقع پر بند کروادیئے گئے ہیں۔

(ج)نکہ جات بند کروانے سے قبل اور بعد ابھی تک کوئی درخواست / شکایت حصہ داران موگہ ہذا کی طرف سے محکمہ کو موصول نہ ہوئی ہے۔تاہم سوال ہذا کی روشنی میں عملہ فیلڈ نے ناجائز نکہ جات بند کروادیئے ہیں۔

(د)اسمبلی سوال موصول ہونے پر جب علم ہو تو قاصران کے خلاف نوٹس امتناعی جاری کیا گیا قبل ازیں انقصائے میعاد قاصران نے ناجائز نکہ جات بند کردیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع بہاولنگر: سیراب ہونے والا رقبہ و دیگر تفصیلات

*10285: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع بہاولنگر کی اراضی کو سیراب کرنے والے مائنرز، راجباہ اور نہروں کے نام بتائیں نیز ان سے کتنا رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(ب)مذکورہ ضلع کا کل قابل کاشت رقبہ کتنا ہے، کتنے رقبہ کو نہری پانی میسر ہے اور کتنے کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ نہری پانی ضلع کی مطلوبہ ضرورت سے کم فراہم کیا جارہا ہے اگر ہاں تو حکومت اس کمی کو پورا کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع بہاولنگر کی اراضی کو صادقیہ کینال سسٹم اور فورڈواہ کینال سسٹم سے پانی مہیا کیا جاتا ہے جن سے 1418243 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔مائنرز، نہروں اور راجباہوں کے ناموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع کا کل قابل کاشت رقبہ 1418243CCA ایکڑز ہے اور اتنے ہی رقبے کو پانی کی کمی کی وجہ سے منظور شدہ وارہ بندی پروگرام کے تحت 7950 کیوسک پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ پانی مطلوبہ ضرورت سے کم دستیاب ہے مزید یہ کہ صادقیہ کینال فورڈواہ کینال اور ملک برانچ اور ہاکڑہ برانچ کے کنارہ جات بھی خستہ حالت میں ہیں جس کی وجہ سے یہ نہریں کم پانی لیتی ہیں ان کے کنارہ جات کو مضبوط کرنے کے لئے فنڈز درکار ہیں۔اس ضمن میں فورڈواہ برانچ کے کناروں کو منظور شدہ ڈیزائن کے مطابق مضبوط کرنے کے لئے پانچ صد ملین کی سکیم حکومت کو بھیجی جا چکی ہے نیز پانی کی بہتر فراہمی کے لئے PISIP پراجیکٹ کے تحت ڈسٹری بیوٹریز اور مائنرز کو پختہ کیا جا رہا ہے جس کا کام موقع پر جاری ہے۔مزید پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے بڑے آبی ذخائر / ڈیم کی تعمیر اشد ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع لودھراں: نیلی بار نہر براستہ قطب پور میں پانی چوری کی شکایات و دیگر تفصیلات

*10337: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) نیلی بار نہر براستہ قطب پور ضلع لودھراں میں متعلقہ حکام کی ملی بھگت کی وجہ سے کئی جگہ سے پانی چوری کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر B W/348 اور B W/350 مندرجہ بالا پانی چوری کی وجہ سے شدید متاثر ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر مندرجہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس چوری کو روکنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت محکمہ کے پانی چوری میں ملوث اہلکاران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 23 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہ ہے۔ نیلی بار نہر براستہ قطب پور ضلع لودھراں میں متعلقہ حکام کی ملی بھگت کی وجہ سے کوئی نہری پانی چوری نہ ہو رہا ہے۔

(ب) درست نہ ہے کہ چک نمبر B W/348 اور B W/350 کے تمام موگہ جات نہر ٹیل کی برجی نمبر 60 تا 70 بائیں جانب واقع ہیں اور تمام موگہ جات اپنے حق کے مطابق پانی لے رہے ہیں اور پورے سیزن میں ٹیل میں کبھی بھی پانی کی کمی واقع نہ ہوئی ہے لہذا اس طرح چک نمبر B W/348 اور B W/350 چوری پانی نہر کی وجہ سے متاثر نہ ہو رہے ہیں۔

(ج) نہر ٹیل ڈسٹی از برجی 60 تا 70 چک نمبر B W/348 اور B W/350 پر کوئی پانی چوری کا وقوعہ نہ پایا گیا ہے۔

(د) کوئی اہلکار پانی چوری میں ملوث نہ ہے۔ اگر ایسا ہوا تو اس کے خلاف قاعدہ اور قانون کے مطابق سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع اوکاڑہ: ایکسیئن خانواہ ڈویژن کی بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*10444: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ XEN خانواہ ڈویژن D.C.C دیپالپور (اوکاڑہ) نے اپنے ماتحت ہر سیکشن انچارج کو 40 من گندم فراہم کرنے کا حکم دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر سیکشن انچارج نے اپنے ماتحت ملازمین کو گندم کسانوں سے حاصل کرنے کا آرڈر دیا تاکہ خانواہ ڈویژن کے ایکسیئن کو دے سکیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ خانواہ ڈویژن کے ایکسیئن نے اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے یہ کام کیا ہے؟

(د) کیا حکومت اس ایکسیئن کے خلاف قانون اقدام پر اس کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اگست 2011 تاریخ ترسیل 23 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہ ہے Executive Engineer نے کسی انچارج (سب انجینئر) کو گندم فراہم کرنیکا غیر قانونی حکم نہ دیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے تمام سیکشن انچارج (سب انجینئر) کو XEN کی طرف سے کوئی ایسا حکم نہیں دیا گیا۔

(ج) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(د)اگر کوئی افسر یا اہلکار غیر قانونی حرکت میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

سرگودھا ڈویژن: نہروں اور راجباہوں کی لائیننگ کی تفصیلات

*10561: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سرگودھا ڈویژن محکمہ انہار کی کتنی نہروں اور راجباہوں کی لائیننگ کی جارہی ہے؟

(ب) 2011-12 میں مذکورہ مقصد کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا ہے؟

(ج) کس بنیاد پر منصوبہ جات کو لائیننگ کیلئے شامل کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) سرگودھا ڈویژن میں محکمہ آبپاشی کے تحت ضلع سرگودھا کی حدود میں چار راجباہوں کی لائیننگ کی جاری ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار نام راجباہ

1. پیر پنجہ مائنر برجی 0+000 تا 20+050 ٹیل

2. بچہ ڈسٹی برجی 0+000 تا 33+314 ٹیل

3. اُوپی مائنر برجی 0+000 تا 9+942 ٹیل

.4میلہ ڈسٹی برجی 000+0 تا 220+16 ٹیل

(ب) سال 12-2011 میں لائیننگ کے لئے درج بالا چار عدد انہار کے لئے 30.612 ملین روپے مختص کی گئی ہے (ج) مندرجہ ذیل فوائد کے حصول کی خاطر راجباہوں کو لائیننگ کے لئے شامل کیا جاتا ہے۔

I۔ راجباہوں کی لائیننگ کرنے سے ان کو شگاف پڑنے سے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

II۔ پانی رسنے میں کمی کی وجہ سے پانی کا کم سے کم ضائع ہونا۔

III۔ لائیننگ کرنے سے راجباہوں کی مرمت پر خرچ میں کمی واقع ہوتی ہے۔

IV۔ لائیننگ کرنے سے تمام حصہ داران کو اُن کے حق کے مطابق پانی فراہم کیا جا سکتا

ہے۔

V۔ لائیننگ کرنے سے ٹیل پر پانی کی فراہمی یقینی ہو سکتی ہے۔

VI۔ پانی چوری کی کمی اور نہر کے ناجائز کٹ کی بچت۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)</u>

<u>ضلع سرگودھا: پی پی 36 میں پانی چوری کے مقدمات و دیگر تفصیلات</u>

*10576: <u>رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں:</u> کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 36 سرگودھا میں 18 فروری 2008 سے 7 جولائی 2008 تک پانی چوری کے کتنے مقدمات تاریخ وار درج ہوئے، مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ب) کتنے مقدمات زیر التواء ہیں اور کتنے مقدمات میں ذمہ دار افراد کو سزائیں ہوئیں؟

(ج) زیر التواء مقدمات کی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں کیا مقدمات کی پیروی پوری تندہی سے کی جا رہی ہے اگر نہیں تو ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(د)مقدمات کی پیروی پر متعین عملہ کی تعلیمی قابلیت، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)حلقہ پی پی 36 سرگودھا کی حدود میں لوئر جہلم کینال سرکل کے تحت درج مقدمات کی تفصیل بصورت Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کل تعداد کیسز پانی چوری جو درج ہوئے 64 ہے۔

(ب)عرصہ 18 فروری 2008 سے 7 جولائی 2008 تک پانی چوری کے مقدمات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ ان مقدمات کے فیصلے ابھی تک نہ ہوئے ہیں۔

(ج)زیر التواء مقدمات میں تاخیر بوجہ عدالتی کارروائی جو کہ گواہوں کی طلبی اور شہادت وغیرہ پر مشتمل ہے۔ محکمہ کی جانب سے کوتاہی نہ کی گئی ہے اور محکمہ پوری تندہی سے مقدمات کی پیروی کر رہا ہے۔

(د)مقدمات کی پیروی عدالت میں بذریعہ سرکاری وکیل کی جاتی ہے۔ جبکہ ان کی محکمانہ معاونت کیلئے سب ڈویژنل آفیسر جس کی تعلیمی قابلیت بی ایس سی انجینئرنگ گریڈ 17 اور ضلعدار کی تعلیمی قابلیت بی اے اور گریڈ 14 ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)</u>

<u>خوشاب: پی پی 39 میں راجباہ، مائینز اور انہار کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*10598: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف)پی پی 39 خوشاب میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے راجباہ، مائینز اور انہار واقع ہیں، ان کے نام اور ان کا پانی کا ڈسچارج کتنا ہے، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب)ان سے اس حلقہ کا کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(ج) کتنے ایکڑ رقبہ کو نہری پانی فراہم نہیں کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت اس حلقہ کے تمام رقبہ کو نہری پانی وافر مقدار میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 39 خوشاب محکمہ آبپاشی کے راجباہ اور مائینز کے نام اور ان کے ڈسچارج کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام نہر	ڈسچارج
1	نوریوالہ ڈسٹری بیوٹری	338 کیوسک
2	ڈھاک راجباہ نوریوالا ڈسٹری بیوٹری سے نکلتی ہے	235 کیوسک
3	ون ایل خوشاب مائینز خوشاب ڈسٹری بیوٹری سے نکلتی ہے جبکہ خوشاب ڈسٹی نوریوالا راجباہ سے نکلتی ہے۔	65 کیوسک
4	شوالہ مائینز، راجباہ ڈھاک سے نکلتی ہے	80 کیوسک
5	گھگھ مائینز، شوالہ مائینز سے نکلتی ہے	37 کیوسک
6	راجڑ مائینز، ڈھاک راجباہ سے نکلتی ہے	28 کیوسک
7	سندرال سب مائینز، راجباہ گھگھ سے نکلتی ہے	13 کیوسک

(ب)حلقہ پی پی 39 میں محکمہ نہر کے ریکارڈ کے مطابق کل نہری رقبہ (GA)61055 ایکڑ میں سے (CCA) 59537 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرنے کے لیے 190 کیوسک پانی دیا جارہا ہے۔

(ج)1518 ایکڑ رقبہ چک بندی میں شامل ہے لیکن غیر ممکن مثلاً آبادی، قبرستان وغیرہ ہونے کی وجہ سے پانی نہیں دیا جارہا ہے۔

(د)وافر پانی موجود نہ ہے کیونکہ پانی کی کمی کی وجہ سے انہار کو وارہ بندی کے تحت چلایا جارہا ہے۔ موجودہ پانی کی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے رقبہ جات کو اپنے حصہ کے مطابق پانی دیا جارہا ہے۔ مہاجر برانچ کی موجودہ خستہ حالی کی وجہ سے پانی کے ضیاع کے نتیجہ میں ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لیے ایک سکیم (PIAIP)Punjab Irrigated Agriculture Improvement Programme کے تحت زیر تجویز ہے مہاجر برانچ کی. Up Gradation/Rehabilitation ہونے کے بعد درج بالا نہروں کی Supply بہتر ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

خوشاب: پی پی 39 میں محکمہ کی زمین ودیگر تفصیلات

*10599: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پی پی 39 خوشاب میں محکمہ اریگیشن کی زمین موجود ہے، اگر ہاں تو کل رقبہ کتنا ہے اور کہاں واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اراضی مختلف لوگوں کو لیز پر دی گئی ہے، اگر ہاں تو کس کس فرد کو کتنے سالہ لیز پر دی گئی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 39 خوشاب میں محکمہ اریگیشن کا کل رقبہ 264 ایکڑ ہے اور یہ رقبہ موضع بلوال، بانسی، ڈھاک، چک نمبر MB/65، غوث نگر، راجڑ، کوڑا، سندرال، اور ہردو گھگھ میں واقع ہے

۔

(ب) پی پی 39 خوشاب میں محکمہ اریگیشن کا کوئی رقبہ لیز پر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع راولپنڈی: بنائے گئے سمال ڈیمز و دیگر تفصیلات

*10631: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک ضلع راولپنڈی کی حدود میں جو سمال ڈیم بنائے گئے ہیں انکے نام، ان کا رقبہ اور ان میں Storage of water کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) ان ڈیمز کی تعمیر کے لئے کن کن زمینداروں / کسانوں سے کتنا کتنا رقبہ کب حاصل کیا گیا تھا ان کے نام، ولدیت اور رقبہ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں اور ان کو کتنی رقم معاوضہ زمین کی مد میں ادا کی گئی ہے؟

(ج) اس وقت کتنے سمال ڈیمز میں پانی کھڑا ہے ان کی تفصیل مع پانی کی مقدار ڈیم وائز بتائیں کس کس ڈیم میں تعمیر سے آج تک پانی جمع نہ ہوا ہے یا یہ خشک پڑے ہوئے ہیں ہر ڈیم سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے کتنے افراد / زمیندار استفادہ کر رہے ہیں؟

(د) کس کس ڈیم کے خلاف دیوانی مقدمہ جات چل رہے ہیں ان مقدمہ جات کے درج ہونے کی وجوہات کیا ہیں کیا یہ مقدمہ جات محکمہ کے کسی ملازم / ملازمین کی وجہ سے ہوئے ہیں اگر ہاں تو ان کے نام، عہدہ جات اور ان کے خلاف حکومت نے کیا کارروائی کی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)

یکم جنوری 2008 سے آج تک ضلع راولپنڈی میں دو عدد ڈیم کی تعمیر مکمل ہوئی۔

ڈیم کا نام	رقبہ ایکڑ	پانی جمع کرنے کی گنجائش
پھلینہ ڈیم	257	3900 ایکڑ فٹ
اوگاہون ڈیم	330	8100 ایکڑ فٹ

(ب)

1۔ پھلینہ ڈیم کی تعمیر کیلئے زمینداروں سے 288 ایکڑ رقبہ حاصل کیا گیا جس کی قیمت مبلغ 85.65 ملین روپے ہے۔

2۔ اوگاہوں ڈیم کی تعمیر کیلئے زمینداروں سے 343 ایکڑ رقبہ حاصل کیا گیا جس کی قیمت مبلغ 109.63 ملین روپے ہے۔

(ج) پھلینہ ڈیم میں 3760 ایکڑ فٹ پانی جمع ہے اور اس کا کمانڈ ایریا 2200 ایکڑ ہے اور اوگاہون ڈیم میں 7200 ایکڑ فٹ پانی جمع ہے اور اس کا کمانڈ ایریا 3000 ایکڑ ہے۔ ضلع راولپنڈی کی حدود میں ایسا کوئی ڈیم نہیں ہے جو خشک ہو۔

استفادہ کرنے والے زمینداروں کے نام اور رقبہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پھلینہ ڈیم اور اوگاہون ڈیم سے حصول اراضی کے سلسلہ میں ادائیگی قیمت زمین بعدالت سینئر سول جج راولپنڈی اور لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ زیر سماعت ہیں اور یہ مقدمات کسی محکمہ ملازم / ملازمین کی وجہ سے داخل نہ کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

لاہور: پانی چوری کے مقدمات ودیگر تفصیلات

*10871: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ آبپاشی نے سال 2011 کے دوران کل کتنے پانی چوروں کے خلاف مقدمات درج کروائے نیز یہ مقدمات کن کن تھانوں میں درج ہوئے؟

(ب) ان پانی چوری کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی نیز کتنے لوگوں کو جرمانہ، سزائیں اور وارننگ دی گئیں اور کتنے کیسز کب سے زیر التوا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) سال 2011ء میں پانی چوری کے کل 2044 مقدمات وقوعہ جات کا اندراج ہوا اور تقریباً 4703 افراد پانی چوری کرنے والے ملزمان کے خلاف تھانہ باٹاپور، برکی، ہڈیارہ، چوہنگ، نشتر کالونی، مانگا، سندر، کوٹ رادھا کشن، پھولنگر، سرائے مغل، کاہنہ، رائے ونڈ اور تھانہ رکھ چندرائے کو اندراج مقدمہ کے لئے رپورٹس کی گئی۔

(ب)سال 2011ء میں پانی چوری کرنے والوں کے خلاف پولیس کے علاوہ کارروائی تاوان بھی عمل میں لائی گئی جس کے تحت۔ / 20827331 روپے تاوان ڈالا گیا۔ نیز 2011ء کے دوران کا کوئی کیس زیر التوا نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

تاجہ بارہ ڈیم (ضلع اٹک) کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*11929: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تاجہ بارہ ڈیم (ضلع اٹک) کب تعمیر کیا گیا؟

(ب) اس کا کل تخمینہ لاگت بتائیں نیز یہ کن کن افسران کی نگرانی کب مکمل ہوا؟

(ج) اس میں پانی کی سٹوریج کیپسٹی کتنی ہے؟

(د) اس سے کتنے ایکڑ کو پانی فراہم ہو رہا ہے نیز کن کن علاقوں کی اراضی کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس ڈیم کی تعمیر میں کوالٹی کنٹرول کو نظر انداز کیا گیا ہے اور اریگیشن چینل تعمیر نہ ہونے سے ڈیم میں آپریشنل ہونے سے پہلے دراڑیں پڑ گئی ہیں؟

(و) کیا حکومت اس ڈیم کی ناقص تعمیر کی تحقیقات کسی غیر جانبدار ایجنسی / ادارے سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ڈیم پر زیر تعمیر ہے۔

(ب) اس ڈیم کا کل تخمینہ لاگت 312.047 ملین روپے ہے اور اس کا کام مندرجہ ذیل افسران کی نگرانی میں ہوا۔

محمد افضل ایلسیئن

چودھری نثار احمد ایس۔ڈی۔او

کاظم علی سب انجینئر

(ج)اس میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 2250ایکڑ فٹ ہے۔

(د)ڈیم مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک کسی رقبہ کو پانی نہیں دیا جارہا۔تاہم ڈیم مکمل ہونے کے بعد گاؤں تاجہ بارا، صحت اور ماجیہ کی 1300ایکڑ اراضی کو زیر کاشت لایا جائیگا۔

(ہ)یہ درست ہے۔حکومت پنجاب نے انکوائری کمیٹی تشکیل دی تھی جس کی تحقیقات مکمل ہو چکی ہیں۔ذمہ داران کے خلاف ضروری کارروائی کے لیے سفارشات متعلقہ اتھارٹی کو بھیج دی گئی ہیں۔

(و)اس معاملہ پر تحقیقات مکمل ہو چکی ہیں اور ذمہ دار افسران اور عملہ کی خلاف ضروری کارروائی کے لیے حکومت پنجاب کو سفارشات بھیج دی گئی ہے۔ذمہ دار افسران کے لاہور ہائیکورٹ لاہور سے رجوع کرنے پر عدالت سے حکم امتناعی حاصل کیا ہوا ہے جس کی وجہ سے ان کے خلاف مزید کارروائی رکی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26دسمبر2012)

سدریال ڈیم(ضلع اٹک)کی تعمیر ودیگر تفصیلات

*11930: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سدریال ڈیم(ضلع اٹک)کی تعمیر کب شروع ہوئی اور یہ ڈیم کب مکمل ہوا؟

(ب)اس ڈیم کی تعمیر کا کل تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بھی بتائیں؟

(ج) یہ ڈیم کس ٹھیکیدار نے تعمیر کیا اور کن کن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا؟

(د)اس کی پانی سٹور کرنے کی کیپسٹی کتنی ہے اور اس سے کن کن علاقہ جات کا کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہو رہا ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس کی تعمیر میں ناقص مٹیرل استعمال ہوا ہے جس کی بناء پر اس میں دراڑیں پڑ گئی ہیں؟

(و) کیا حکومت اس ڈیم کی ناقص تعمیر کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ڈیم زیر تعمیر ہے۔

(ب) اس ڈیم کا کل تخمینہ لاگت 205.580 ملین روپے ہے اور ابھی زیر تعمیر ہے

(ج) ٹھیکیدار کا نام میسر ز نذر خان ہے اور یہ کام مندرجہ ذیل ملازمین کی زیر نگرانی رہا۔

محمد افضل طور	ایکسیئن
عابد علاؤالدین	ایکسیئن
نجم الثاقب رحمانی	سب ڈویژنل آفیسر
حافظ عبدالرحمن	سب ڈویژنل آفیسر
محمد کبیر	سب انجینئر

(د) اس میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 2750 ایکڑ ہے اور ڈیم مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک کسی رقبہ کو پانی نہیں دیا جارہا تاہم ڈیم مکمل ہونے کے بعد گاؤں سدریال اور بھکوالہ کی 825 ایکٹر اراضی کو زیر کاشت لایا جائیگا۔

(ہ) یہ درست ہے۔ حکومت پنجاب نے انکوائری کمیٹی تشکیل دی تھی جس کی تحقیقات مکمل ہو چکی ہیں۔ ذمہ داران کے خلاف ضروری کارروائی کے لیے سفارشات متعلقہ اتھارٹی کو بھیج دی گئی ہیں۔

(و) اس معاملہ پر تحقیقات مکمل ہو چکی ہیں اور ذمہ دار افسران اور عملہ کے خلاف ضروری کارروائی کے لیے حکومت پنجاب کو سفارشات بھیج دی گئی ہیں۔ ذمہ دار افسران کے لاہور ہائیکورٹ لاہور سے رجوع کرنے پر عدالت سے حکم امتناعی حاصل کیا ہوا ہے جس کی وجہ سے ان کے خلاف مزید کارروائی رکی ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2012)</u>

<u>پنجاب کی انہار کے اطراف زمین پر ناجائز قابضین سے قبضہ واگزار کروانے کی تفصیلات</u>

*11962: <u>محترمہ ساجدہ میر</u>: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی انہار طاہر کینال، اپر سہاگ، لوئر سہاگ، راجباہ بٹک کی دونوں اطراف موجود نہر کی زمین پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک فیض آباد، کھولے مرید، پپلی، گل شیر تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے لوگوں نے بھی مذکورہ نہر کی دونوں اطراف قبضہ کر کے وہاں پر لگائے گئے تمام درخت ختم کر دیئے ہیں؟

(ج)اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ انہار سے ملحقہ اراضی ناجائز قابضین سے خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ انہار کی دونوں اطراف اکثر مقامات پر ناجائز قابضین نے سرکاری زمین پر قبضہ کر رکھا ہے۔ محکمہ ہذا نے ناجائز قابضین کی فہرست تیار کر کے ڈسٹرکٹ آفیسر ریوینیو اوکاڑہ کو ارسال کر دی ہے تاکہ ناجائز قابضین کے خلاف حسب ضابطہ زیر دفعہ 32-34 کارروائی کر کے رقبہ مقبوضہ انہار خالی کروایا جا سکے۔

(ب) محکمہ انہار کے متعلقہ نہ ہے۔ درختوں کا چارج محکمہ جنگلات کے پاس ہے۔ اس کے متعلق جواب محکمہ جنگلات سے لیا جانا ضروری ہے۔

(ج) جی ہاں۔ محکمہ ہذا نے ناجائز قابضین کی فہرست ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو اوکاڑہ کو ارسال کر دی ہے تاکہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

تحصیل چک جھمرہ فیصل آباد: سرکاری کھال کے ساتھ پختہ پٹڑی کی تعمیر کا مسئلہ

*11973: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے چک نمبر 128 رب والے کے مربع نمبر 54 کے سرکاری کھال کے ایک سائیڈ پر چار فٹ پختہ پٹڑی نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کھال کے ساتھ چار فٹ پختہ پٹڑی لازمی ہے تاکہ پانی رسنے کی وجہ سے کھال بار بار نہ ٹوٹے اور پانی ضائع نہ ہو؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ بالا کھال کے ساتھ پختہ پٹڑی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے کہ کھال کے ساتھ چار فٹ پٹڑی لازمی ہے۔ تاہم پانی رسنے کی وجہ سے کھال بار بار نہ ٹوٹے، پانی ضائع نہ ہو۔ مٹی سے بنائی گئی پٹڑی عموماً دو فٹ ہوتی ہے مذکورہ کھال پختہ ہونے کی وجہ سے محفوظ ہے۔

(ج) محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔ پختہ کھال کے ساتھ پٹڑی بنانا اور اس کی دیکھ بھال کرنا حصہ داران موگہ کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ضلع گجرات: کھوکھرہ سے ڈنگہ منڈی بہاؤالدین تک نہر کنارہ کو پختہ کرنے کی تفصیلات

*12008: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چند روز قبل نہر اپر جہلم میں پنجن شہانہ کے مقام پر شگاف پڑ گیا تھا، جس سے پورے علاقہ میں بہت نقصان ہوا اور علاقے میں خوف ہراس پیدا ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کھوکھرہ سے نکلنے والی نہر جو منڈی بہاؤالدین کی طرف جاتی ہے اس کا کنارہ کھوکھرہ سے لے کر ڈنگہ منڈی بہاؤالدین روڈ تک بہت خراب ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ نہر کے کنارہ کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ نہر اپر جہلم کینال میں شگاف پڑا تھا۔ لیکن بر وقت شگاف پُر ہو جانے کی وجہ سے نہ تو کوئی نقصان ہوا اور نہ ہی علاقے میں خوف ہراس پیدا ہوا۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) ایک سکیم "Rehabilitation of UJC RD 27+500 to RD 40+500/R and RD 244+418 to Supplement Supplies at Khanki Headwork's" برائے سال ADP 2012-13 کے تحت تجویز کی گئی ہے جس کا PC-I منظوری کے بعد اور فنڈز کی دستیابی پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

ڈی جی خان: تحصیل تونسہ کے حصے کا پانی فراہم کرنے کی تفصیلات

*12019: سردار فتح محمد خاں بزدار: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چشمہ رائٹ بینک کینال جو کہ صوبہ پختون خواہ کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان اور تحصیل تونسہ پنجاب کی اراضی کو سیراب کرنے کا ذریعہ ہے، اس نہر میں کل کتنا پانی اریگیشن کے لئے دستیاب ہوتا ہے؟

(ب) کیا تحصیل تونسہ کو اپنے حصہ کا پانی دیا جا رہا ہے اگر ایسا نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟

(ج) کیا حکومت تحصیل تونسہ کو پورا پانی دینے کیلئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) چشمہ رائٹ کینال بینک چشمہ بیراج سے نکلتی ہے جس کی کل لمبائی 169 کینال میل ہے۔ جس میں سے 103 کینال میل ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں آتی ہے اور 66 کینال میل لمبائی صوبہ پنجاب کی تحصیل تونسہ میں آتی ہے۔ اس نہر کا ڈیزائن ڈسچارج 4800 کیوسک ہے جس میں سے 1800 کیوسک پنجاب کا حصہ ہے جو کہ بمطابق حصہ فراہم نہ ہوتا ہے بلکہ اوسطاً تقریباً ایک 1000 ہزار کیوسک ملتا ہے۔

(ب) تحصیل تونسہ کو اس کے حصہ کے مطابق پانی نہیں دیا جارہا ہے نہر کی ریگولیشن کا کنٹرول واپڈا کے پاس ہے اور وہ اپنی مرضی سے پانی میں کمی بیشی کرتے رہتے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! اس سلسلے میں متعدد بار سپرنٹنڈنگ انجینئر چشمہ رائٹ بینک کینال واپڈا ڈیرہ اسماعیل خان کو لکھا گیا اور محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب کی طرف سے بھی بذریعہ سیکرٹری صاحب اریگیشن چیئرمین واپڈا اور IRSA کو بھی متعدد بار لکھا گیا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)</u>

<u>صوبہ میں نہری پانی چوری روکنے کے لئے نیا وضع کردہ نظام و دیگر تفصیلات</u>

***12113: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) صوبہ پنجاب میں نہری پانی چوری کو روکنے کیلئے محکمہ نے کیا نیا نظام وضع کیا ہے؟

(ب) صوبہ پنجاب میں نہری پانی کی چوری کی روک تھام کے لئے کیا حکومت محکمہ جنگلات کی طرز پر کینال گارڈز بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت نہری پانی کی چوری کی روک تھام کے لئے بھرتی کرنے والے نئے گارڈز کو باقاعدہ موٹر سائیکل، وردی اور موبائل فون کی سہولت بھی فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2012 تاریخ ترسیل 30 مئی 2012)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پانی چوری کی روک تھام کیلئے کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کے تحت ملزمان کے خلاف زیر دفعہ 33/34 اور 35 اور 70 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔ نئے نظام کے تحت پانی کی چوری کو وقوعہ بذریعہ ایس ایم ایس پی ایم آئی یو کو مطلع کیا جاتا ہے اور فوراً پرچہ درج کرا کے ملزمان کے خلاف تاوان کی کارروائی کی جاتی ہے۔ PMIU بھی اپنے نمائندوں کے ذریعے پانی چوری کی رپورٹ کرتی ہے۔ Section-70 میں ایس ڈی او کی Power بھی بڑھائی گئی ہے جس سے پانی چوری کی روک تھام میں مدد ملے گی نیز MPO-3 کے تحت پرچہ بھی درج کروایا جا سکتا ہے۔

(ب) محکمہ نے دفعدار اور برقنداز ملازمین کو کینال گارڈ میں تبدیل کر دیا ہے جن کو ضروری اسلحہ وغیرہ سے لیس کرنے کا ارادہ ہے تاہم نئی بھرتی نہیں کی جا رہی۔

(ج) کوئی پالیسی زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2012)

لاہور
26 دسمبر 2012

مقصود احمد ملک
سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 28 دسمبر 2012 محکمہ آبپاشی کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ سیمل کامران	6244۔6198
2	محترمہ خدیجہ عمر	7668۔7437
3	جناب محمد شفیق خان	9002
4	محترمہ زوبیہ رباب ملک	9145۔9144
5	چوہدری عامر سلطان چیمہ	9704۔9663
6	محترمہ انیلہ اختر چوہدری	9963
7	سردار کامل گجر	9966
8	شیخ علاؤالدین	9967
9	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	9972۔9970
10	جناب اعجاز احمد کاہلوں	9977۔9976
11	خواجہ محمد اسلام	11973۔10180
12	جناب شوکت محمود بسراء	10285
13	محترمہ ثمینہ خاور حیات	10337
14	محترمہ فائزہ احمد ملک	10444۔
15	رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں	10576۔10561
16	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	10599۔10598
17	جناب محمد شفیق خان	10631
18	محترمہ نگہت ناصر شیخ	12113۔10871

19	محترمہ نرگس فیض ملک	11930۔11929
20	محترمہ ساجدہ میر	11962۔
21	میاں طارق محمود	12008
22	سردار فتح محمد خاں بزدار	12019